HM Government

# ونڈ رش ہیلپ ٹیم

## آپ اور آپ کے خاندان کی مدد کے لیے یہاں دستیاب ہے

اگر آپ یا آپ کے والدین **1973** سے قبل کسی بھی دولتِ مشترکہ کے ملک سے یو کے میں آئے تھے یا آپ یو کے میں **1988** کے اختتام سے پہلے کسی بھی ملک سے آئے تھے تو پھر ہم آپ کا قانونی سٹیٹس دکھانے کے لیے دستاویزات حاصل کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ ہم وہ ہرجانہ یعنی کمپنسیشن حاصل کرنے میں بھی آپ کی مدد کر سکتے ہیں جس کے آپ مستحق ہیں۔

## کون مدد حاسل کرسکتا ہے؟

اگر آپ یوکے میں اپنے قانونی سٹیٹس کے بارے میں متذبذب ہوں یا آپ کو پکا پتہ نہ ہو تو ممکن ہے کہ آپ کو مدد مل جائے۔ اگر آپ کو نقصانات اُٹھانا پڑا تھا کیونکہ آپ اپنا قانونی سٹیٹس ثابت نہ کر پائے تھے تو ممکن ہے کہ آپ کو مدد مل جائے۔ اِس کا اطلاق ہوتا ہے اگر:

- اگر آپ یا آپ کے والدین **1973** سے قبل کسی بھی دولتِ مشترکہ کے ملک سے یو کے میں آئے تھے
- آپ یو کے میں **1988** کے اختتام سے پہلے کسی بھی ملک سے آئے تھے
- ہو سکتا ہے کہ کچھ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اور قریبی عزیز بھی ہرجانے کے لیے دعویٰ دائر کرنے کے اہل ہوں۔

## یوکے میں رہنے کا آپ کا حق دکھانے والے کاغذات آپ کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

کچھ لوگ جو سالوں پہلے قانونی طریقے سے یو کے میں سیٹل ہو گئے تھے، اُن کے پاس یہاں رہنے اور کام کرنے کا قانونی حق دکھانے کے لیے کاغذات نہیں ہیں۔ حکومت کی ونڈرش ہیلپ ٹیم یہ کاغذات مفت حاصل کرنے کے لیے لوگوں کی مدد کرتی ہے۔

## آپ کس کے لیے ہر جانہ کلیم کر سکتے ہیں؟

ونڈ رش ہیلپ ٹیم ہرجانہ کلیم کرنے میں بھی لوگوں کی مدد کرتی ہے۔ اگر نوکوی اور ہلتھ کیئر جیسی چیزوں کے سلسلے میں آپ کا نقصان ہوا ہے کیونکہ آپ یو کے میں رہنے کا اپنا حق ثابت نہیں کر پائے تھے تو ممکن ہے کہ آپ ہر جانہ کے لیے بھی کلیم کر سکیں۔

ممکن ہے کہ آپ ہر جانے کے لے دعویٰ دائر کر سکتے ہوں اگر آپ:

- کی روزگار، ہاؤسنگ، ہیلتھ کیئر، تعلیم، بینکنگ، بینفٹس یا ڈرائیونگ تک رسائی چھِن گئی ہو
- نے امیگریشن کے لیے کسی ناکام درخواست دینے کے سلسلے میں خرچہ اُٹھایا ہو
- کو زیرِ حراست لیا گیا ہو، ڈیپورٹ یا بے دخل کیا گیا ہو یا آپ کی روزمرہ کی زندگی متاثر ہوئی ہو

# اُن لوگوں کی مثالیں جن کی مدد ونڈرش سکیم نے کی

## کرسٹوفر

کرسٹوفر کے والد یو کے میں 1970 میں گریناڈا سے آئے تھے۔ کرسٹوفر یوکے میں اپنی والدہ کے ساتھ اُس وقت آئے جب وہ آٹھ سال کے تھے۔ اُس وقت سے لے کر اب تک وہ یو کے میں رہ رہے ہیں۔ کرسٹوفر کے والدین کا کئی سال قبل انتقال ہو گیا تھا۔ کرسٹوفر این ایچ ایس کے لیے کام کرتے ہیں۔ کرسٹوفر نے برطانوی شہریت حاصل کرنے کے لیے ونڈرش سکیم سے درخواست کی۔

اُنہیں اپنے والدین کے بارے میں کچھ تفصیلات یاد نہیں ہیں جیسے وہ کب یو کے میں آئے تھے اور اُن کا سٹیٹس کیا تھا۔ ونڈرش سکیم نے کرسٹوفر اور اُن کے والدین کے بارے میں معلومات تلاش کیں تاکہ وہ ثابت کر سکیں کہ اُنہیں یو کے میں رہنے کی اجازت تھی۔ اُنہیں حکومتی ریکارڈز ملے جنہوں نے دکھایا کہ یو کے میں آنے کے بعد سے اُن کے والدین ہمیشہ یہاں رہے اور یہ کہ اُن کے والد 1973 سے پہلے یہاں کام کر رہے تھے۔ اِس سے پتہ چلا کہ اُن کے والد یہاں 1 جنوری 1973 سے پہلے سکونت پذیر ہوئے تھے۔

**کرسٹوفر کو برطانوی شہریت دے دی گئی۔**

## پٹریشیا

پٹریشیا اپنے والدین کے ساتھ جمیکا سے 1963 میں پانچ سال کی عمر میں آئی تھیں۔ اُس وقت سے لے کر وہ ہمیشہ یو کے میں رہی ہیں۔ اُن کے پاس یہ ثابت کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا کہ اُنہیں یو کے میں رہنے کی اجازت ہے۔

پٹریشیا نے ونڈرش سکیم سے رابطہ کیا۔ اُنہوں نے درخواست دینے کا طریقہ سمجھایا۔ اُنہوں نے اُن کے سٹیٹس اور حکومتی ریکارڈ میں لمبی سکونت کا ثبوت تلاش کر کے اُن کی مدد کی۔

**اُنہیں مفت برطانوی شہریت مزید کسی قسم کے ٹیسٹ لیے بغیر ہی دے دی گئی۔**

## سندیپ

سندیپ انڈیا سے یو کے آئے تھے اور 1970 میں 20 سال کی عمر میں یہاں سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ اُنہوں نے یو کے میں ایک کاروبار کھڑا کر لیا۔ 2008 میں وہ اپنے ضعیف والدین کی دیکھ بھال کرنے کے لیے انڈیا گئے۔ یو کے میں اُنہوں نے اپنا کاروبار فعال رکھا۔ اُن کے دو بچے اور اُن کے خاندان ابھی تک یہاں تھے اور وہ باقاعدگی سے یو کے آتے رہے۔

جب انڈیا میں سندیپ کے والدین کا انتقال ہو گیا تو وہ واپس یو کے میں رہنے کے لیے آنا چاہتے تھے۔ اُنہوں نے چھ ماہ کا سیاحتی ویزا حاصل کیا اور اپنی آمد پر مدد کے لیے ونڈرش سکیم سے رابطہ کیا۔

**برطانیہ کے ساتھ اپنے مضبوط تعلق کی وجہ سے اُنہیں 'اِن ڈیفینٹ لیو ٹو ریمین یعنی غیر معینہ مدت کے لیے رہنے کی اجازت دے دی گئی۔**

## ایوان

ایوان کی عمر 75 سال ہے اور وہ 1966 میں اپنے شوہر کے ساتھ آئی تھیں۔ اُن کے دو بچے ہیں جو کہ یو کے میں پیدا ہوئے اور اب بھی یہاں رہتے ہیں۔ ایوان اور اُن کے شوہر 2008 میں ریٹائر ہو گئے اور نائجیریا چلے گئے۔ وہ اکثر اپنے خاندان سے ملنے کے لیے یو کے آتی تھیں۔

جب اُن کے خاوند کا انتقال ہو گیا تو ایوان اپنی بیٹی کے پاس رہنے کے لیے یو کے واپس آنا چاہتی تھیں۔

یو کے سے اُن کے مضبوط تعلق کی وجہ سے ونڈرش سکیم نے ایوان کی 'ریٹرننگ ریزیڈنٹ ویزا' حاصل کرنے میں مدد کی۔ اب واپس برطانیہ میں اُنہیں ایک اور کاغذ یہ ثابت کرنے کے لیے دے دیا گیا ہے کہ وہ یو کے میں 'سیٹلڈ' یعنی سکونت پذیر ہیں۔

## مزید معلومات کے لیے ونڈ رش ہیلپ ٹیم سے رابطہ کریں

آپ ہمیں جو کچھ بھی بتائیں گے اُسے حساسیت کے ساتھ سنبھالا جائے گا اور آپ کی معلومات امیگریشن اینفورسمنٹ کو نہیں دی جائیں گی۔

**مفت ہیلپ لائن کو کال کریں: 0800 678 1925**

**وزٹ کریں: GOV.UK/WindrushHelpTeam**

**مزید معلومات کے لیے ونڈ رش ہیلپ ٹیم سے رابطہ کریں**

**مفت ہیلپ لائن کو کال کریں: 0800 678 1925**

**وزٹ کریں: GOV.UK/WindrushHelpTeam**

آپ ہمیں جو کچھ بھی بتائیں گے اُسے حساسیت کے ساتھ سنبھالا جائے گا اور آپ کی معلومات امیگریشن اینفورسمنٹ کو نہیں دی جائیں گی۔